بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ



دین کا جامع تصور

اسلام صرف مذہب ہے یا دین ہے

Fb.com/Nukta313

اسلام کا مفہوم

لغوی معنی: گردن جھکانا، سر تسلیم خم کرنا، فرماں برداری کرنا، حوالے کر دینا

To Surrender, To submit

(البقرہ:131، 112۔ النساء:125۔ الصفّٰت:103)

اصطلاحی معنی: ایک مکمل ضابطہ حیات۔ A complete Code of life

یعنی دین جس میں زندگی کے تمام گوشوں میں اللہ کی فرماں برداری اختیار کی جائے۔

(آل عمران:19، المائدہ:3

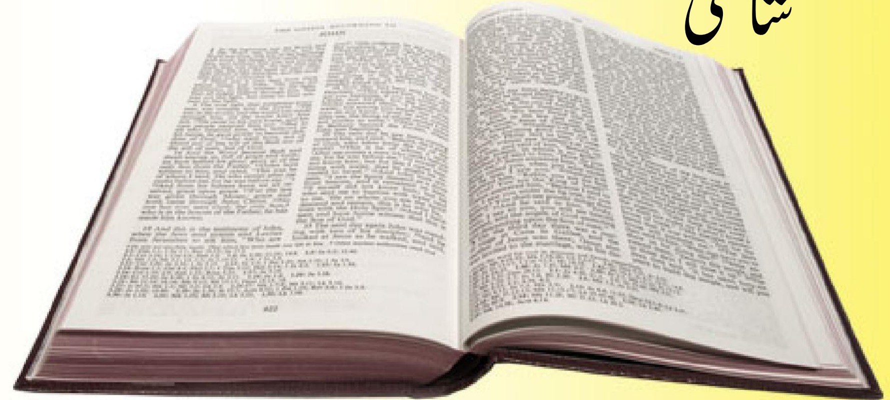
Fb.com/Nukta313

مذہب کا مفہوم

لغوی معنی: روش، طریقہ، پناہ گاہ، اعتقاد

اصطلاحی معنی:

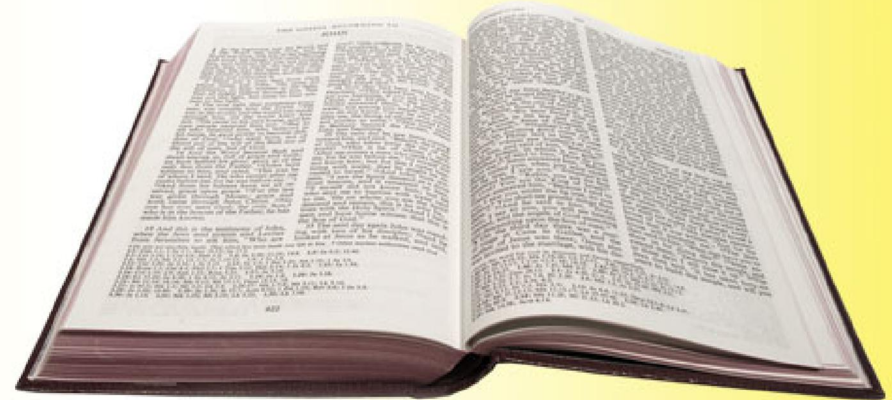
- ایسی باتوں کا مجموعہ جنہیں انسان بعض فطری سوالات کے جوابات یا ماحول کے زیر اثر اختیار کرنے پر مجبور ہوتا ہے
- انسان کی شخصی، ذاتی اور نجی زندگی سے متعلق عقائد، عبادات، رسومات۔
- فقہی آراء کے لئے بھی لفظ مذہب استعمال کیا جاتا ہے مثلا: مذہب حنفی، مذہب شافعی



دین کا معنی

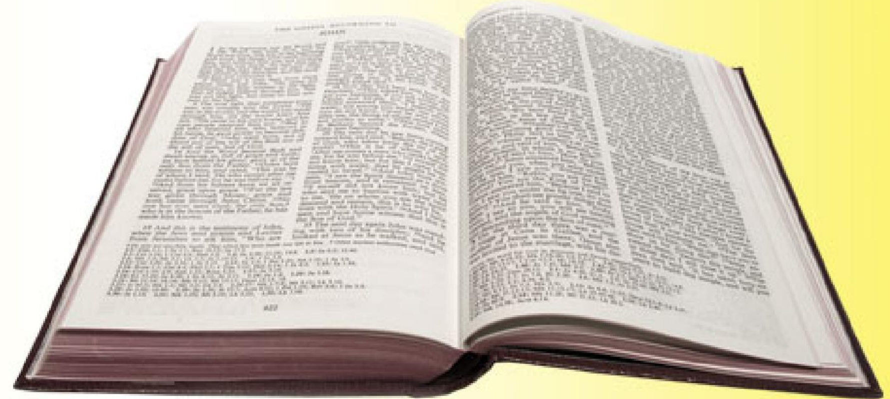
لغوی معنی :

- بدلہ : مالک یوم الدین(فاتحہ)
- قانون/ضابطہ : دِیۡنُ الۡمَلِكِ(یوسف)
- نظام : یَكُونُ الدِینُ كُلُّه لله(انفال)۔
- اطاعت : اَلَا للهِ الدِّیۡنُ الخَالِص (زمر3)



دین کا مفہوم

کسی ہستی کو قانون ساز مان کر اس کے بنائے ہوئے نظام کی اس سے بدلے کی توقع میں اطاعت کی جائے تو یہ اس ہستی کا دین کہلائے گا۔

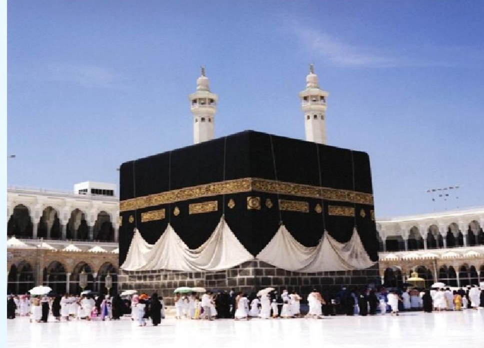




اگر بادشاہ کو
قانون ساز مان
کر اس کی اطاعت
کی جائے تو یہ
دین الملک ہے۔



اگر عوام کے منتخب کردہ
نمائندوں کو قانون ساز
مان کر ان کے وضع کردہ
قوانین کی اطاعت کی جائے
تو یہ **دین جمہور** ہے۔



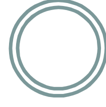
اگر اللہ کو قانون
ساز مان کر اللہ کے
قوانین کی اطاعت
کی جائے تو یہ
دین اللہ ہے۔

اسلام مذہب ہے یا دین۔؟

قرآن وحدیث میں اسلام کے لئے مذہب کی نہیں بلکہ دین کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے: اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَام
اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے، کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے تمام گوشوں سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

Fb.com/Nukta313

انسانی زندگی کے دو گوشے ہیں۔

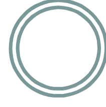


۱۔ انفرادی زندگی ۲۔ اجتماعی زندگی

۱۔ انفرادی زندگی کے تین حصے

1۔ عقائد:	توحید، رسالت، آخرت
2۔ عبادات:	نماز، روزہ، زکوۃ، حج
3۔ رسومات:	عقیقہ، نکاح، تجہیز و تکفین

انسانی زندگی کے دو گوشے ہیں۔



١۔ انفرادی زندگی ٢۔ اجتماعی زندگی

٢۔ اجتماعی زندگی کے تین حصے

1۔ سیاست : حاکم اللہ، بندوں کے لئے خلافت۔ انسان دوسرے انسان کا غلام نہیں

2۔ معیشت : مالک اللہ ہے، بندوں کے لئے امانت۔ سرمایہ دار/جاگیر دار غریب کا خون نہیں نچوڑے گا۔

3۔ معاشرت : خالق اللہ ہے، بندوں کے لئے مساوات۔ سب انسان برابر ہیں، ہر ایک کی جان مال آبرو محترم ہے۔

زمینی حقائق

اللہ کے نزدیک تو دین صرف اسلام ہی ہے لیکن اس وقت دنیا میں غالب تصور سیکولرازم کا ہے۔ اس کے تحت افراد انفرادی زندگی میں مختلف مذاہب پر عمل کر سکتے ہیں لیکن اجتماعی زندگی میں اللہ کے احکامات کو سند یا ذریعہ رہنمائی نہیں بنایا جاسکتا اور اجتماعی معاملات، عوام کی کثرتِ رائے سے طے ہوں گے۔

گویا سیکولرازم کے تحت

- ✓ ایک طرف ہمہ مذہبیت ہے اور دوسری طرف لادینیت
- ✓ انفرادی زندگی میں مختلف مذاہب پر عمل ممکن لیکن اجتماعی زندگی میں اللہ کے احکامات کو سند نہیں بنایا جاتا۔
- ✓ تاریخ انسانی میں نوع انسانی کی اللہ تعالیٰ سے بدترین بغاوت جس میں اس کی بڑائی کو عبادت خانوں تک محدود کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ہماری اکثریت

ہماری اکثریت انفرادی سطح پر چند مذہبی شعائر پر عمل کر کے
مطمئن ہے
اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاو کے حکم قرآن کو
فراموش کئے ہوئے ہے
اور اسے بحیثیت دینِ اسلام کے مغلوب ہونے پر کوئی دکھ
نہیں۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

Fb.com/Nukta313

وزٹ کریں:



Fb.com/Nukta313

Www.urdubookdownload.wordpress.com

جزاك الله خيرا